DAR-UL-IFTA
SADIQABAD
Alflah Town Sadiqabad Dist: Rahim yar Khan

دار الافتاء صادق آباد
الفلاح ٹاؤن صادق آباد
ضلع رحیم یار خان

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ عظام درج ذیل مسئلے کے بارے میں: امام کے پیچھے صلوۃ الکسوف کی دو رکعات پڑھنے کے بعد کسی دوسری جگہ اس کی امامت کروانا شرعاً کیسا ہے؟

مستفتی: مولانا محمد علی

الجواب باسم ملهم الصواب

واضح رہے کہ صلوۃ الکسوف کی مسنون رکعات اگرچہ دو ہیں، تاہم اس سے زائد پڑھنا بھی جائز ہے، لہذا صلوۃ الکسوف کی دو رکعات امام کے پیچھے پڑھنے کے بعد مزید رکعات میں امامت کروانا درست ہے۔

كما في بدائع الصنائع، فصل صلاة الكسوف والخسوف: (280/1)

فإنه قال: ولا تصلى نافلة في جماعة إلا قيام رمضان وصلاة الكسوف، فاستثنى صلاة الكسوف من الصلوات النافلة، والمستثنى من جنس المستثنى منه؛ فيدل على كونها نافلة، وكذا روى الحسن بن زياد ما يدل عليه، فإنه روى عن أبي حنيفة أنه قال في كسوف الشمس: إن شاءوا صلوا ركعتين، وإن شاءوا صلوا أربعا، وإن شاءوا أكثر من ذلك، ....

والله اعلم بالصواب

محمد فرحان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء صادق آباد

04/ شوال المکرم/1441ھ بمطابق 25/ جون/2020ء

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

صحیح محمد ابراہیم

۲۳/۱۱/۱۴۴۱ھ

(مہر: دار الافتاء صادق آباد — مفتی)

دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

۱۴۴۱/۱۱/۰ھ

(مہر: دار الافتاء صادق آباد — نائب مفتی)

دستخط: مفتی حماد اللہ نور صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

ابوالحسن

۲۱/۱۱/۱۴۴۱

(مہر: دار الافتاء صادق آباد — نائب مفتی)

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

۱۷/۱۱/۱۴۴۱ھ

(مہر: دار الافتاء صادق آباد — نائب مفتی)

(مہر: دار الافتاء صادق آباد — فتویٰ نمبر 45/20 — مورخہ ۱۴۴۱/۱۱/۲۲ — 14/7/2020)

۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی و غیر قانونی کارروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

- دار الافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختلافی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔
- خدمت بلا معاوضہ۔

- Cell No. 0302-7002111
- 0344-3387879
- Whats App: 0302-7002111
- E-mail: shariainbiz@gmail.com

Scanned with CamScanner